سوال

(493)صوم وصال سے مراد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صوم وصال سے کیا مراد ہے، اور کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''صوم وصال'' سے مراد یہ ہے کہ آدمی دو دن مسلسل متصل روزے رکھے اور درمیان میں کوئی افطاری وغیرہ نہ کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ تو سحری تک وصال کرلینا جائز ہے، مشروع یا سنت نہیں ہے۔ اس کے بالمقابل آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (افطار کا وقت ہوجانے پر) روزہ کھولنے میں جلدی کرنے کی ترغیب دی ہے اور فرمایا ہے کہ ''لوگ جب تک افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے خیر پر رہیں گے۔'' بہرحال آپ نے صرف سحری تک وصال کرنے کی رخصت دی ہے، اور جب صحابہ نے آپ علیہ السلام سے کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپ وصال کرتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ''میں تمہاری طرح سے نہیں ہوں۔'' (صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب الوصال، حدیث: 1961۔1964 و صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب النھی عن الوصال، حدیث: 1103،1102۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 375

محدث فتویٰ